

۳۔ لغات۔ منظر : جھروکا، ایسی اونچی جگہ، جہاں سے نیچے کی تمام چیزیں دیکھی جاسکیں۔

تشریح :- اگر ہمارا مکان عرش سے نیچے ہوتا تو ہم بلندی پر جا کر ایک اور جھروکا یا شہ نشین بنا لیتے، جہاں سے اپنے مکان اور اپنی حقیقت و حیثیت کا اندازہ کر سکتے۔ کاش ایسا ہوتا، لیکن نہ ہوا، کیونکہ عرش ہی ہمارا مکان ہے۔

بظاہر شعر کا مفہوم یہ ہے۔ بلندی پر منظر بنانے کا مقصد اس کے سوا کچھ نہ تھا کہ ہم صرف اپنے مقام اور مرتبے کا صحیح اندازہ کر لیتے اور حقیقت سے آگاہ ہو جاتے۔ اب ہمیں اس کے سوا کچھ معلوم نہیں کہ عرش ہمارا مقام ہے، یعنی ہم وجود مطلق ہی کا ایک جزو یا پر تو ہیں۔ اس سے زیادہ معلومات حاصل کرنے کے لیے ایسے مقام کا انتظام ضروری تھا، جہاں سے سب کچھ ٹھیک ٹھیک نظر آ سکتا، مگر یہ نہ ہوا اور بحر اتنا جاننے کے کہ ہمارا مقام عرش ہے اور کوئی حقیقت ہم پر آشکارا نہ ہو سکی۔

۴۔ تشریح :- خواجہ حالی فرماتے ہیں :

”خوب ہی ہوا کہ محبوب کے در کا پاسبان ہمارا جان پہچان نکلا۔
اب ہمارے لیے اس بات کا موقع حاصل ہے کہ وہ جس قدر چاہے
ہم کو ذلت دے، ہم اس کو سہنی میں ڈالتے رہیں گے اور یہ ظاہر
کریں گے کہ ہمارا قدیم آشنائے اور ہمارا اس کا قدیم سے یہی
برتاؤ ہے۔“

عاشق نے یہ تو پہلے ہی سے طے کر لیا ہے کہ محبوب کے دروازے کا چوکیدار
ہمیں ضرور بُرا بھلا کہے گا اور ہماری ذلت و رسوائی میں کوئی کسر اٹھانہ رکھے گا
لیکن اس رسوائی کو انگیز کر لینے کا ایک بہانہ نکل آیا، یعنی چوکیدار پہلے کا جان پہچان
نکلا۔ عاشق مطمئن ہو گیا کہ اب ہماری جتنی بھی ذلت ہوگی، اسے یہ کہہ کر سہنی میں
ڈالتے جائیں گے کہ یہ پہلے سے ہمارا لیے تکلف دوست سے اور اس کے ساتھ دھول